سوال

(156)پتلون (پنٹ شرٹ) پہننے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پتلون (پنٹ شرٹ) پہننے کا کیا حکم ہے؟ (فتاویٰ الامارات: 3)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پنٹ شرٹ میں دو مصیبتیں ہیں۔ ایک تو یہ آدمی کے ستر کی جگہ کو واضح کر دیتا ہے۔ خصوصاً نماز کی حالت میں 'عورت تو عورت ہے مردوں کے لیے بھی ایسا لباس جائز نہیں ہے کہ جو ان کے جسم کی نمائش کا باعث بنے۔

دوسری بات یہ ہے کہ یہ کفار کا لباس ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ثابت ہے:

" بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ بِالسَّيْفِ حَتَّى يُعْبَدَ اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَجُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِي، وَجُعِلَ الذِّلَّةُ وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِي، وَمَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ."

مجھے قیامت سے پہلے پہلے تلوار دے کر بھیجا گیا ہے۔ یہاں تک کہ اکیلے اللہ کی عبادت کی جائے کہ جس کا کوئی شریک نہیں اور میرا رزق میرے نیزے کے سائے کے نیچے ہے۔ ذلت اور رسوائی اس کے مقدر میں کہ جس نے میرے امر کی مخالفت کی اور جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ ان میں سے ہے۔

"صحیح مسلم" میں ایک اور حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِنَّ هٰذِهِ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا"

یہ کپڑے کفار کے لباس میں سے ہیں یہ مت پہن۔ تو مسلمانوں کو چاہیے کہ اگر ضرورت کی وجہ سے پنٹ پہننی پڑ جائے تو پہن لے لیکن اس پر ایک لمبی جرسی نما کوئی چیز بھی پہن لیں کہ جس طرح بعض ہمارے پاکستانی اور ہندی بھائی کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

لباس اور سنن الفطرہ کا بیان صفحہ :240

محدث فتویٰ